زندگی کی روٹی اور پانی

سبق 7 اگست 9تا15

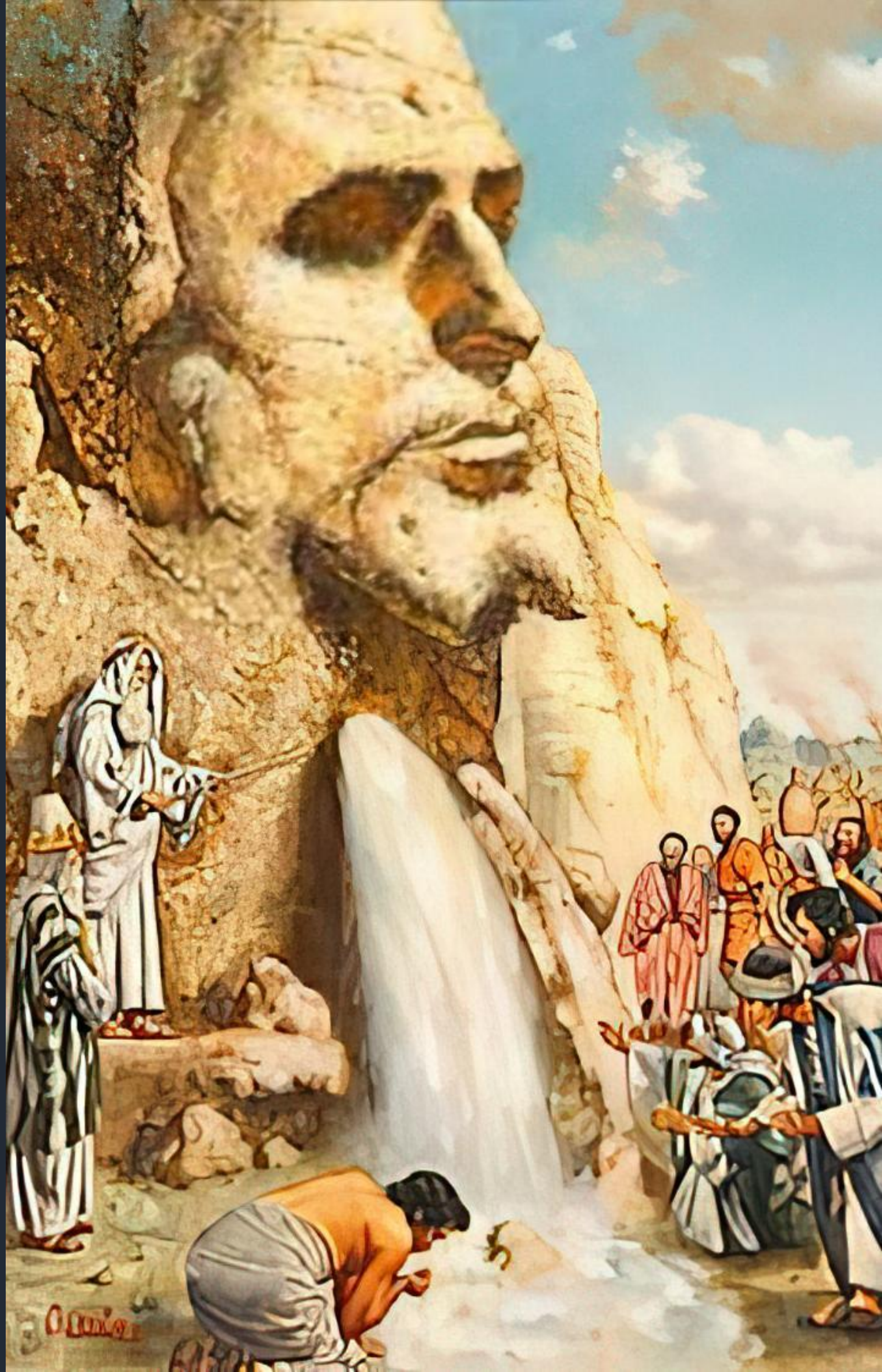

"تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تم
لوگ کب تک میرے حکموں اور
شریعت کے ماننے سے انکار کرتے رہو
گے ؟ دیکھو چونکہ خُداوند نے تم کو سبت کا
دن دیا ہے اسی لئے وہ تم کو چھٹے دن دو دن
کا کھانا دیتا ہے۔ سو تم اپنی اپنی جگہ رہو اور
ساتویں دن کوئی اپنی جگہ سے باہر نہ
جائے۔ چانچہ لوگوں نے ساتویں دن
آرام کیا" (خروج 16: 28-30)۔

آخر کار انہوں نے مصر کی سرحد پار کرلی۔ وہ آخر کار کنعان کے راستے پر تھے۔ ایسی سرزمین جہاں دودھ اور شہد بہتا تھا۔ تین دن تو سب کچھ بالکل ٹھیک لگ رہا تھا۔ لیکن جو سامان ان کے پاس تھا وہ آہستہ آہستہ ختم ہو رہا تھا۔ وہ 20 لاکھ لوگوں کو صحرا میں کہاں سے کھلا سکتے تھے؟

سب سے پہلے لوگ کو جب مصیبت کا سامنا کرنا پڑا تو انہوں نے موسیٰ سے شکایت کی۔ وہ کہنے لگے ہمارے لئے اچھا ہوتا اگر ہم مصر ہی میں مر جاتے یعنی وہ مصر میں مرنے کو ترجیح دینے لگے۔ یہ بات واضح تھی کہ اُن کے ایمان کو بڑھانے اور مضبوط کرنے کی ضرورت تھی۔ لہذا خُدا نے انہیں پانی اور روٹی مہیا کی۔ انہیں اُن کے دشمنوں سے محفوظ رکھا اور اُن کی مدد کی تاکہ وہ منظم ہو جائیں۔

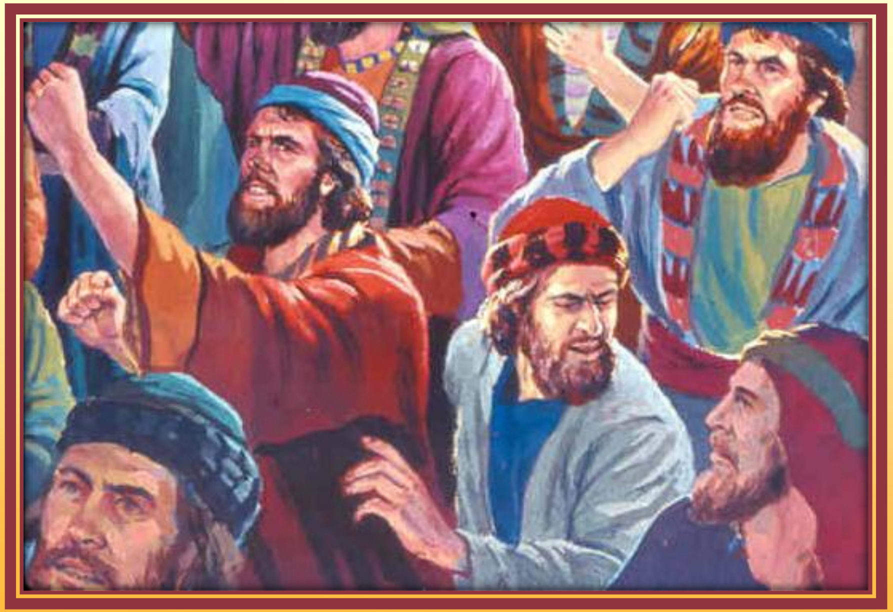

- صاف پانی (خروج 15: 22۔27)۔
- آسمان سے روٹی (خروج 16: 1۔36)۔
- خورب کی چوٹی (کروج 17:17)۔
- اُٹھائے ہوئے ہاتھ (خروج 17: 8۔16)۔
- خُدا کا مشورہ (خروج 18: 1۔27)۔
- زندگی کی روٹی اور پانی: یسوع مسیح

"عبرانیوں کا یہ تجربہ کنعان میں ان کے وعدہ شدہ گھر کی تیاري کا ایک
سکول تھا۔ خدا ان دنوں میں اپنے لوگوں کو عاجز دل اور قابل تعلیم
روح کے ساتھ ان آزمائشوں کا جائزہ لینے کے لئے کہتا ہے جن سے
قدیم اسرائیل گزرے تھے، تاکہ انہیں آسمانی کنعان کی تیاری میں
ہدایت دی جائے۔"

EGW (Patriarchs and Prophets, p. 293)

شفاف پانی

"اور جب وہ مارہ میں آئے تو مارہ کا پانی پی نہ سکے کیونکہ وہ کڑوا تھا۔اسی لئے اُس جگہ کا نام مارہ پڑ گیا" (خروج 23:15)۔

اگر خُدا ہمارے ساتھ ہے،، تو ہمارے ساتھ بُرا کیسے ہو سکتا ہے ؟ جب بنی اسرائیل نے بحر قلزم کو عبور کر لیا تو یہی اُن کا فلسفہ معلوم ہوتا ہے۔جب انہیں صاف پانی نہ ملا تو وہ شکایت کرنے لگے "ہم کیا پیئیں گے ؟"(خروج 24:15)۔خُدا اُنکے پہنچنے سے پہلے پانی کو صاف کر سکتا تھا، لیکن اس نے صحیح وقت کا انتظار کیا۔

اس معجزے کو کرنے کے لئے اُس نے موسیٰ سے مدد کی درخواست کی، پانی کو صاف کرنے کے لئے اُس میں اُسے درخت ڈالنے کے لئے کہا گیا(خروج 25:15)۔

خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کی موجودگی سے آگاہ رہیں، اُس کے احکام کا انتظار کریں اور اُس کے ساتھ تعاون کریں۔اگر اسرائیل خُدا کے تقاضوں کو پورا کرتے، اُن قوانین کی تعمیل کرتے جو خُدا نے انہیں دیئے تھے، تو پھر انہیں یقین ہونا چاہئے کہ خُدا انہیں برائی سے محفوظ رکھے گا(خروج 26:15)۔

آسمان سے روٹی

"بنی اسرائیل اُسے دیکھ کر آپس میں کہنے لگے من؟ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا ہے (خروج15:16)۔

گوشت کھانے کی خواہش نے اسرائیل کو موسیٰ اور ہارون پر بڑبڑانے کا موقعہ دیا (خروج16: 2،3)۔ لیکن اُن کا بربڑانا واقعی خُدا کے خلاف تھا (خروج8:16)۔ان کا مسئلہ کیا تھا؟

وہ ماضی کو بھول گے

انہوں نے موجودہ مشکلات پر توجہ مرکوز کی

وہ وعدہ کئے ہوئے مستقبل کو بھول گے۔

کھانے کے لئے بیڑے دینے کے بعد، خُدا نے انہیں 40 سال تک کافی مقدار میں روٹی فراہم کی (خروج35:16)۔

آسمان سے یہ روٹی واقعی معجزانہ تھی:

سورج نکلنے پر وہ پگھل جاتی تھی (21:16)۔

پانچ دن ایک مقدار ملتی تھی (16:16)۔

چھٹے دن دوگنی مقدار ملتی تھی (22:16)۔

ہفتہ کو کچھ نہیں ملتا تھا (26:16)۔

ایک دن سے دوسرے دن کے رکھنے پر اُسمیں کیڑے پڑ جاتے تھے (20:16)۔

جمعہ سے ہفتہ کے دن تک یہ خراب نہیں ہوتی تھی (16: 23-24)۔

حورب کا پہاڑ

"دیکھ میں تیرے آگے جا کر وہاں حورب کی ایک چٹان پر کھڑا رہوں گا اور تو اُس چٹان پر مارنا تو اُس میں سے پانی نکلے گا کہ یہ لوگ پئیں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے سامنے یہی کیا" (خروج 6:17)۔

"خُداوند ہمارے بیچ میں ہے کہ نہیں" (خروج 7:17)۔ کیا خُدا انہیں ہر روز آسمان سے روٹی نہیں دیتا تھا؟ کیا وہ بادل اور ستون میں اُسے دیکھ نہیں سکتے تھے؟

بنی اسرائیل کی بے اعتقادی حیران کن تھی۔ لیکن پولس رسول ہمیں خبر دار کرتا ہے کہ ہم ایسی بے اعتقادی کا شکار نہ ہوں (عبرانیوں 12:3)۔

اُن کی بے اعتقادی کے باوجود، یسوع مسیح نے اُن کے سفر کے دوران انہیں خود چٹان سے پانی فراہم کیا اور وہ روحانی چٹان یسوع مسیح تھا (1 کرنتھیوں 4:10)۔ اُن کے لئے اور ہمارے لئے بھی، خُداوند یسوع مسیح زندگی کا ذریعہ ہے اور ابدی زندگی دینے والا۔

اُٹھائے گئے ہاتھ

"تب عمالیقی آکر رفیدیم میں بنی اسرائیل سے لڑنے لگے" (خروج8:16)۔

جب وہ صحرا میں آگے بڑھ رہے تھے، عمالیقیوں نے اسرائیل پر حملہ کیا، اور موسیٰ نے یشوع سے کہا کہ وہ ان کا دفاع کریں۔ جبکہ وہ ہارون اور حور اور خُدا کی لاٹھی کو لے کر پہاڑ پر چڑھ گیا (خروج17: 8-10)

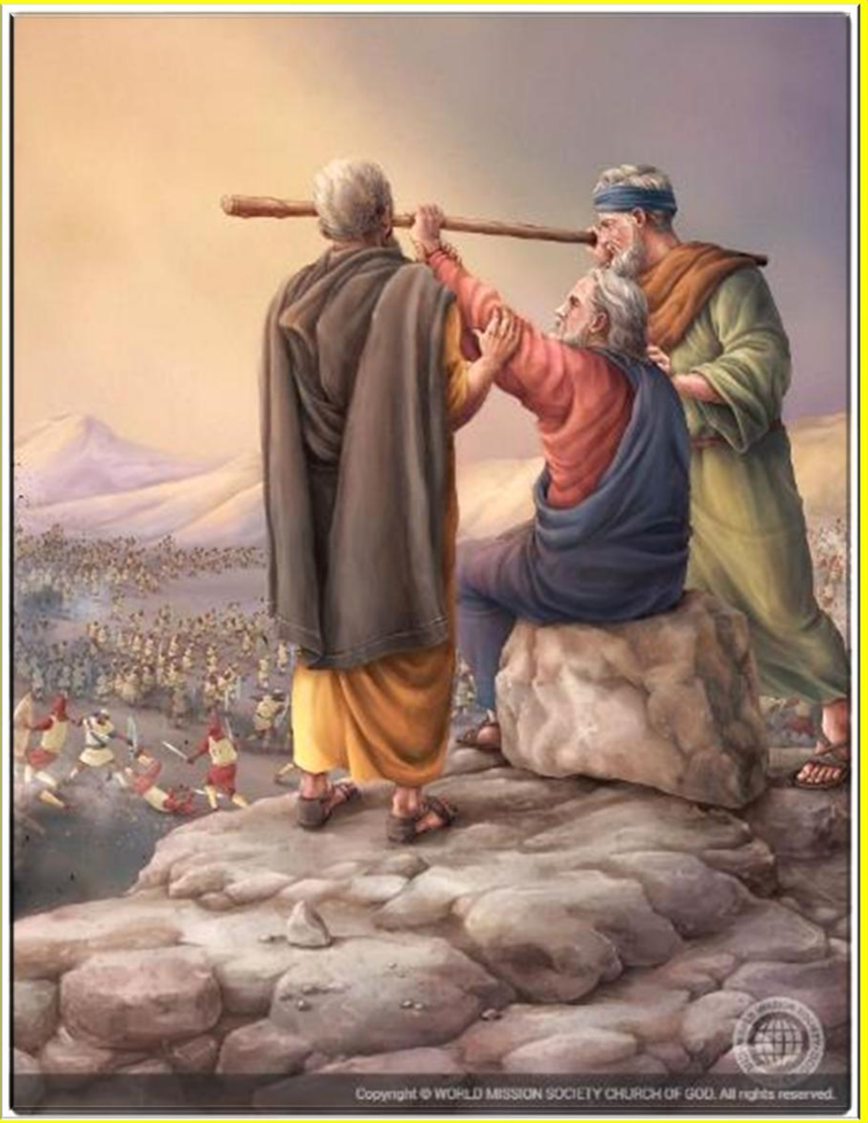

عمالیقیوں نے حملہ کیوں کیا؟

انہیں پتہ تھا کہ خُدا نے مصریوں کے ساتھ کیا کیا، لیکن کنعانیوں کی مانند وہ خوف زدہ نہیں تھے۔ لیکن اُنہوں نے خُدا کا مذاق اُڑایا اور اُس کے لوگوں پر حملہ کرنے سے اُس کی توہین کی، اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ وہ اُس سے زیادہ طاقتور ہیں (خروج16:17)۔ جب تک موسیٰ نے خُدا کی لاٹھی کو اُٹھایا، اسرائیل جیت گیا۔ لیکن جب اُس کے بازو تھک گئے، اسرائیل کو شکست ہونے لگتی (خروج17؛11)۔ یہ وہ وقت تھا جب دوسرے رہنماؤں کو بوجھ بانٹنے کا کہا گیا۔ ہارون اور حور نے موسیٰ کا ساتھ دیا اور خُدا کے کام کو کامیاب بنانے میں اُس کی مدد کی، اسطرح دشمن کو شکست دی (خروج12:17)۔

اچھا مشورہ

"اور تو ان لوگوں میں سے ایسے لائق اشخاص چن لے جو خُداترس اور سچے اور رشوت کے دشمن ہوں اور اُن کو ہزار ہزار اور سو سو اور پچاس پچاس اور دس دس آدمیوں پر حاکم بنادے" (خروج 18:21)۔

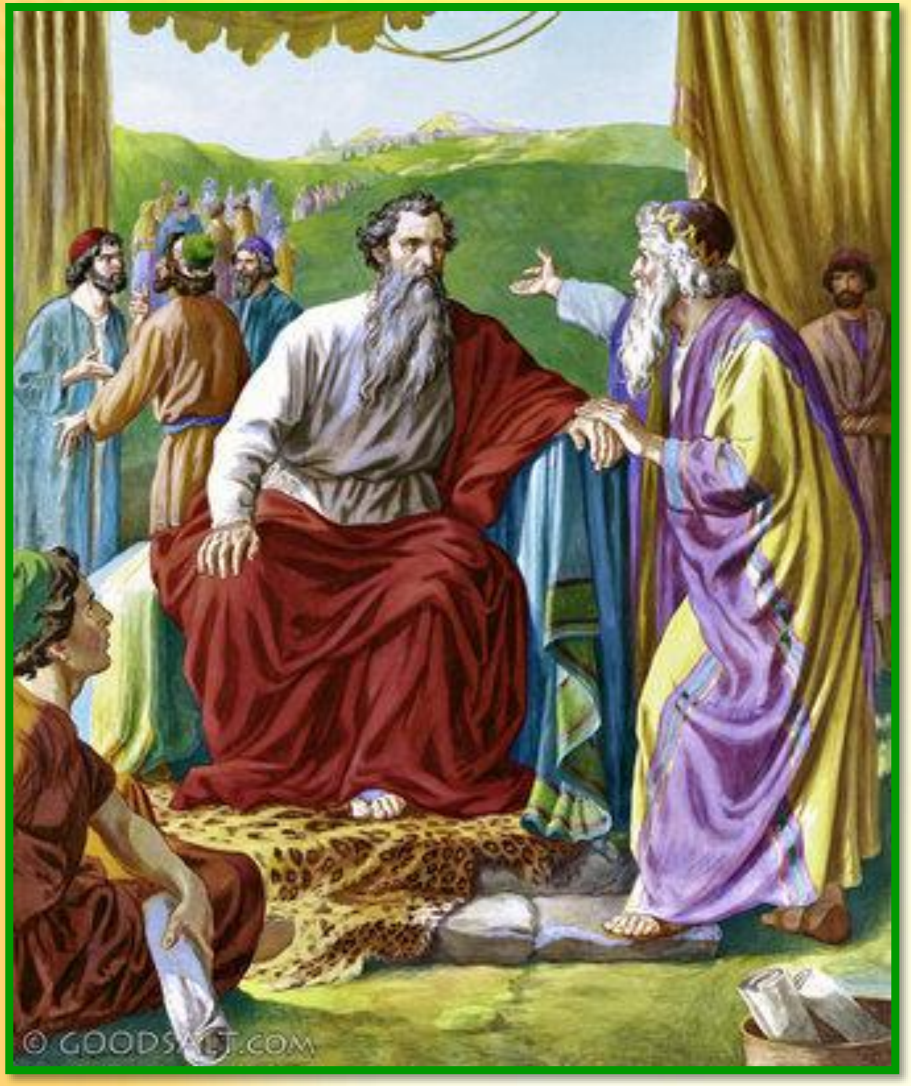

خُدا کے نشانات کو دیکھ کر، یترو، صفورہ اور موسیٰ کے دونوں بیٹوں کو لے کر حورب کے پہاڑ پر اُس سے ملنے گیا (خروج 3:12؛18: 1۔5)۔ یترو اگرچہ اسرائیلی نہیں تھا، لیکن خُدا کی عبادت کرتا تھا۔ لہذا جب اُسے پتہ چلا کہ خُدا نے مصریوں کے ساتھ کیا کیا ہے، تو اُس نے خُدا کی حمد و ستائش کی اور قربانی کی (خروج 18: 8۔12)۔

دوسرے دن، موسیٰ کو تمام لوگوں کا تنہا فیصلہ کرتے ہوئے دیکھنے کے بعد، اس نے دانشمند مشورہ دیا: ذمہ داریاں بانٹیں (خروج 18: 17۔23)۔ موسیٰ نے اس مشورے خُدا کے الفاظ سمجھ کر عاجزی سے تسلیم کیا۔ اس لئے اُس نے اپنے سسر کے مشورے پر عمل کیا اور ذمہ داریاں نبھانے کے قابل لوگوں کا انتخاب کیا۔

اس کی خصوصیات (خروج 18:21)۔

- خُدا کی عزت کرنے والے
- قابل بھروسہ
- رشوت کے دشمن

زندگی کی روٹی اور پانی: یسوع مسیح

"میں ہوں زندگی کی وہ روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا بلکہ جو روٹی میں جہان کی زندگی کے لئے دوں گا وہ میرا گوشت ہے" (یوحنا6:51)۔

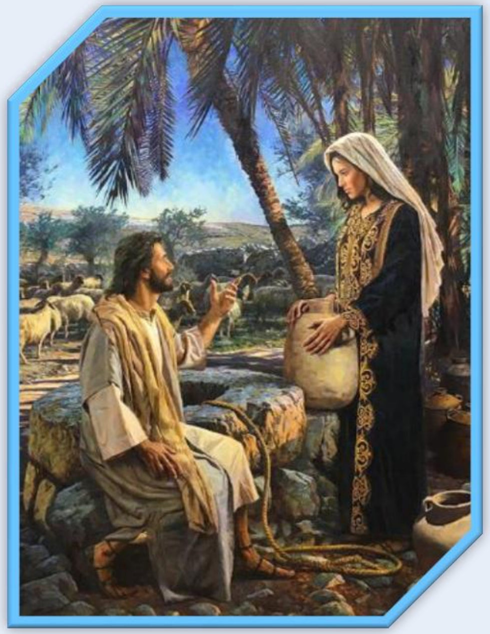

پولس رسول ہمیں بتاتا ہے کہ خروج کی کہانیاں ہماری ہدایت کے لئے لکھی گئی تھیں، یعنی ہماری زندگیوں میں ان کا روحانی اطلاق ہوتا ہے (1 کرنتھیوں10: 1۔11) ۔یہ کہانیاں ہمیں لالچ ،بت پرستی، زناکاری، خُدا کو آزمانا اور گپ شپ سے متعلق ہمیں خبردار کرتی ہیں۔

مزید برآن، یسوع مسیح نے خاص طور پر چٹان سے پانی اور آسمان سے من کی کہانیاں کا اطلاق اپنے اُوپر کیا۔ وہ خُدا ہی ہے جو ہمیں زندگی کا پانی مہیا کرتا ہے جس سے مراد روح القدس ہے(یوحنا4:14؛7: 37۔39)صرف وہی ہے جو ہماری اندرونی پیاس، امن، خوشی اور شادمانی کو بجھا سکتا ہے۔

یسوع مسیح نے کہا وہ حقیقی روٹی ہے جو آسمان سے اتری ہے۔ وہ روٹی اس کا اپنا بدن ہے (یوحنا6:51)۔یہ اُس کا بدن تھا جو صلیب پر چڑھا تا کہ سب لوگ نجات پائیں، وہ سب جو اُسے کھاتے ہیں جس کا مطلب جو اُسے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں اور اُس کے ساتھ ہر روز رفاقت رکھتے ہیں۔ صرف یسوع مسیح ہی ہماری روحانی پیاس اور بھول کو ختم کر سکتا ہے۔

"دنیا کا نجات دہندہ ہر جان کی ضروریات کو جانتا ہے۔ جب ہم مظلوم اور ستائے جاتے ہیں تو وہ اسے جانتا ہے، اور وہی روحانی تازگی فراہم کرتا ہے، اُسے تلاش کرو، اُس سے دُعا کرو، اور وہ ضرور آئے گا۔ یسوع زندگی کی روٹی ہے، جسے ہر روز کھایا جانا چاہئے؛ وہ زندگی کا پانی ہے، اس کے سوکھے ہوئے حصے اور اس کے تمام حصے کو خشک کرنے کے لیے۔ زمین کے حوض اکثر خالی ہو جائیں گے، اس کے تالاب خشک ہو جائیں گے۔ لیکن مسیح میں ایک زندہ چشمہ ہے جس سے ہم مسلسل کھینچ سکتے ہیں۔ ہم جتنا بھی کھینچیں اور دوسروں کو دیں، کثرت باقی رہے گی۔ سپلائی ختم ہونے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ کیونکہ مسیح سچائی کا لازوال چشمہ ہے"

EGW (The Signs of the Times, April 22, 1897)